ایک قانون.

بمراداس امر کے کہ سرکاری ملازمت سے برخاست شدہ اساتذہ جوملازمت سے برطرف کئے گئے تھے، ہٹائے گئے تھے یا ختم کئے گئے تھے،اوران کی تعیناتی سرکاری ملازمت میں مستقل بنیادوں پر ہوئی تھی کوریلیف فراہم کرنے کی غرض سے.

ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں سروس اپیل نمبر 1407/2010 بتاریخ 27/10/2011 کی رو سے سروسز ٹریبونل کے فیصلے پر عمل درآمد کیا جائے اور صوبہ خیبر پختونخوا میں برخاست شدہ اساتذہ جن کی تعیناتی منظورشدہ آسامیوں پر مستقل بنیاد پر ہوئی تھی اور جو عرصہ یکم جنوری 2007ء سے 30 جون 2008ء (دونوں دن شامل ہیں) کے دوران مذکورہ آسامی کے لیے مجوزہ قابلیت اور تجربہ کے حامل ہیں اور جو ملازمت سے مختلف وجوہات کی بناء پر برطرف کئے گئے تھے، ہٹائے گئے تھے یا ختم کئے گئے تھے کو ریلیف فراہم کیا جائے.

لہذا مندرجہ قانون وضع کیا جاتا ہے.

1. **مختصر عنوان، نفاذ اور آغاز:** (1) جائز ہے کہ قانون ہذا کو خیبر پختونخوا برخاست شدہ اساتذہ (تعیناتی) قانون 2013ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(2) یہ ان تمام برخاست شدہ اساتذہ پر لاگو ہوگا جو عرصہ یکم جنوری 2007ء سے 30 جون 2008ء (دونوں دن شامل ہیں) کے دوران آسامیوں پر تعینات تھے اور آسامیوں کے برعکس برابر تنخواہ لیتے تھے.

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا.

2. **تعاریف:** قانون ہذا میں تمہید کے برعکس اصطلاحات اور معنی کی ترتیب اس طرح کی جائے جو ان کو تفویض کی گئی ہیں جیسا کہ درج ہیں۔

(الف) ''محکمہ'' سے جیسا کہ خیبر پختونخوا گورنمنٹ رولز آف بزنس 1985ء میں بیان کردہ ہے محکمہ آف ایلمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مراد ہے،

(ب) ''حکومت'' سے خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے،

(ج) ''آسامی'' سے ایک آسامی جو محکمہ فنانس مختلف اقسام کے اساتذہ کے لیے حسب معمول پیدا کرتی ہے مراد ہے،

(د) ''مجوزہ'' سے مجوزہ قواعد مراد ہے،

(ہ) ''صوبہ'' سے صوبہ خیبر پختونخوا مراد ہے۔

(ہ) ''قواعد'' سے قانون ہذا کے تحت قواعد مراد ہیں، اور

(ز) ''برخاست شدہ اساتذہ'' سے وہ مستند اساتذہ (C.Ts)، ڈرائنگ کے اساتذہ (D.Ms)، فزیکل ایجوکیشن اساتذہ (P.E.Ts)، عربی اساتذہ (A.Ts) اسلامیات (تیالوجی اساتذہ) (T.T.s) قاری اور پرائمری سکول کے اساتذہ (PSTs)، جو کہ صوبے میں آسامیوں پر مستقل بنیاد پر تعینات تھے اور وہ اس وقت عرصہ یکم جنوری 2007ء سے 30 جون 2008ء (دونوں دن شامل ہیں) کی دوران

مذکورہ آسامی کے لیے مجوزہ قابلیت اور تجربہ رکھتے تھے
اور مذکورہ آسامیوں کے برعکس برابر تنخواہ لیتے تھے. کو
مختلف وجوہات کی بناء پر ملازمت سے برطرف کئے
گئے تھے، ہٹائے گئے ہیں. یا نوکری سے برخاست کئے
گئے تھے مراد ہے.

3. **برخاست شدہ اساتذہ کی تعیناتی:** کسی دوسرے نافذ العمل قانون میں موجود کسی دوسرے حصے سے متصادم نہ ہوتے ہوئے قانون ہذا کے آغاز سے دفعہ 6، کی رو سے، تمام برخاست شدہ اساتذہ کی محکمہ میں انفرادی اساتذہ کے کیڈر پر مستقل بنیاد پر تعیناتی ہو سکے گی جن کو وہ ملازمت سے برطرف، ہٹانے اور ختم ہونے سے پہلے چھوڑ گئے تھے.

4. **عمر میں رعایت دینا:** اس عرصہ کے دوران جس میں برخاست شدہ استاد ملازمت سے، برطرف، ہٹایا یا ختم کیا گیا تھا سے اس کی تعیناتی کی تاریخ تک خود بخود رعایت سمجھی جائے گی اور کسی بھی نافذ العمل قانون کے کسی بھی قواعد کے تحت مزید رعایت نہیں دی جائے گی.

5. **برخاست شدہ اساتذہ دیگر پچھلے فوائد اور سینارٹی کی دعوی داری کے حقدار نہیں ہوں گے:** برخاست شدہ استاد دفعہ 3، کے تحت تعینات شدہ کسی بھی سینارٹی کے دعوی داری، ترقی اور پچھلے فوائد کا حقدار نہیں ہوگا اور اس کی تعیناتی نئی تصور کی جائے گی.

6. **تعیناتی کا طریقہ کار:** (1) ایک برخاست شدہ استاد، محکمہ میں استاد کے انفرادی cadre پر تعیناتی کے لیے، قانون ہذا کے آغاز کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کے عرصہ میں ایک درخواست ضروری سرکاری اسناد اور ضمنی دستاویزات کے ساتھ محکمے میں جمع کرے گا.

اس فراہمی کے ساتھ کے مقررہ تاریخ کے گزرنے کے بعد کوئی بھی درخواست تعیناتی کے لیے وصول نہیں کی جائے گی۔

(2) محکمہ مجوزہ طریقہ کار سے ایک Departmental Selection Committee تشکیل دے گی جو ایسے تمام برخاست شدہ اساتذہ کی فہرست بنائے گی، جن کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت انفرادی Cadre کے لیے تاریخ ترتیب سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔

(3) Departmental Selection Committee برخاست شدہ استاد جس نے آسامی کے لیے درخواست دی ہے کو ضروری اسناد اور دیگر دستاویزات کا بغور جائزہ لے گی اور اگر مطمئن ہیں کہ برخاست شدہ استاد ضروری قابلیت رکھتا ہے تو مجاز اتھارٹی کو محکمہ میں استاد کے انفرادی cadre پر اس کی تعیناتی کی تجویز دے گی۔

7. **مشکلات کا ازالہ:** اگر قانون ہذا کے نفاذ کی راہ میں کوئی مشکل پیش آئی ہو تو وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا ان مشکلات کے ازالے کے لیے احکامات جاری کرے گا جو کہ ان کے لیے ضروری ہو جو قانون ہذا کے نفاذ سے غیر ہم آہنگ نہیں ہوگے۔

8. **قانون کا دوسرے قانون پر سبقت لے جانے کا اثر:** کسی بھی دوسرے قانون یا قواعد میں مندرج کسی امر نقیض کے باوجود قانون ہذا کی فراہمی ایک پامالی کا اثر رکھے گی اور قانون ہذا سے بے ربطگی کی حد تک ناواقفیت ایسے کسی دوسرے قانون یا قواعد کی فراہمیاں بے اثر ہوگی۔

9. **اختیارات برائے قانون سازی:** قانون ہذا کے مقاصد کو اجاگر کرنے کے لیے حکومت قانون سازی کرے گی۔

بیان اغراض ووجوہ.

یہ امر قرین مصلحت ہے کہ وہ برطرف شدہ اساتذہ، جن کی صوبہ خیبر پختونخوا میں منظور شدہ آسامیوں پر مستقل بنیاد پر تعیناتی ہوئی تھیں اور جو عرصہ یکم جنوری 2007ء سے 30 جون 2008ء (دونوں دن شامل ہیں) کے دوران مذکورہ آسامی کے لیے مجوزہ قابلیت اور تجربہ کے حامل تھے. اور جو مختلف وجوہات کی بناء پر ملازمت سے برطرف کئے گئے تھے، ہٹائے گئے تھے یا ختم کئے گئے تھے کو ریلیف فراہم کیا جائے.

لہذا بل ہذا پیش کیا جاتا ہے.